# جائزہ

# سورة الحج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ
اَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكٰرٰی وَ مَا هُمْ بِسُكٰرٰی وَ لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ
شَدِيْدٌ ﴿۲﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۙ ﴿۳﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ
مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ يَهْدِيْهِ اِلٰی عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا
خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَ نُقِرُّ
فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰی وَ
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤی اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَ تَرَی الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا
عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّهٗ يُحْیِ الْمَوْتٰی وَ
اَنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۙ ﴿۶﴾

# سُوْرَةُ الحْجّ

- نام، سُوْرَةُ الْحَجِّ (The Pilgrimage, The Hajj) - جو سورت کی ستائیسویں آیت (وَأَذِّن فِي ٱلنَّاسِ بِٱلْحَجِّ) سے ماخوذ
- سورت کا حجم : سورت کی آیات کی تعداد 78 ہے اور اس میں 10 رکوع ہیں
- زمانۂ نزول — مفسرین میں اس سورت کے زمانہ نزول کے بارے میں اختلاف ہے۔ بعض نے اسے مکی قرار دیا ہے اور بعض نے مدنی۔ اس اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ اس سورت میں مکی اور مدنی سورتوں کی خصوصیات ملی جلی ہیں، یعنی ایسی خصوصیات بھی پائی جاتی ہیں جو مکی سورتوں کا طرہ امتیاز ہے اور ایسی خصوصیات بھی موجود ہیں جو مدنی سورتوں کا خاصہ ہے

ابتدائی 24 آیات کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ مکی ہیں (اندازِ بیان بھی مکی دور کا ہے)، آیت نمبر 25 سے یک لخت مضمون کا انداز بدل جاتا ہے (سورت کے آخر تک)۔ جو مدنی اندازِ بیان سے مطابقت رکھتی ہیں- جیسے قتال کی اجازت، حج کے احکام، منافقین کا ذکر...

مفسرین کے نزدیک اس سورت کا ایک حصہ سفرِ ہجرت کے دوران اور ایک حصہ ہجرت کے فوراً بعد مدینہ میں نازل ہوا اور اس کا ابتدائی حصہ مکہ میں —یوں یہ ایک برزخی / مخلوط یعنی مکی و مدنی سورتِ مبارکہ ہے۔

- سورت کا ربط: سابقہ سورت سے - سورۃ الانبیاء میں قربِ قیامت کا ذکر-اس سورت کا آغاز بھی قیامت کے دن کی شدت کا ذکر سورۃ الانبیاء میں توحید کا اثبات اور شرک کا رد ہے سورۃ حج میں رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے اسی دعوت کو بیان کیا گیا - سورۃ انبیاء میں انبیائے کرام کا دین کے لیے ہجرت کرنا بیان کیا گیا اور سورۃ حج میں رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرامؓ کی ہجرت کا ذکر

# سُوْرَةُ الحْجّ

## اگلی سورت (سورۃ المؤمنون) سے ربط:

- سُوْرَةُ الحْجِ میں:
  - ← امتِ مسلمہ کو ملتِ ابراہیم کی وارث قرار دیا گیا
  - ← شہادتِ علی الناس کا منصب دیا گیا
  - ← مشرک قیادت پر فردِ جرم عائد کی گئی
  - ← دفاعی جہاد کی پہلی اجازت دی گئی
  - ← اسلامی اقتدار کے چار بنیادی فرائض (نماز، زکوٰۃ، امر بالمعروف، نہی عن المنکر) واضح کیے گئے۔
  - ← اللہ نے تمہارا نام "مسلم" رکھا اور لوگوں پر شہادت کے فریضے کی ذمہ داری سونپی
- سُوْرَةُ الْمُومِنُون میں، یہ سوال بدل جاتا ہے:
  - ← یہ "مسلم" کون ہیں جو واقعی فلاح پائیں گے؟
  - ← کون اس شہادتِ دین کے بوجھ کا اہل ہے؟
  - ← اس کردار کی پروفائل اور اہلیت (Qualification Criteria) بتائی گئی ہے یہاں - نماز میں خشوع، لغویات سے اعراض، زکوٰۃ کا اہتمام، پاکدامنی، امانت وعہد کی پاسداری، نمازوں کی حفاظت

> سورۃ الحج میں امتِ مسلمہ کو ملتِ ابراہیم کی نمائندہ بنا کر شہادتِ دین اور اقامتِ دین کا عظیم مشن سونپا گیا، اور فوراً بعد سورۃ المؤمنون میں یہ واضح کر دیا گیا کہ اس مشن کے اصل اہل وہی ہیں جو ایمان، عبادت، اخلاق اور اجتماعی ذمہ داریوں میں پورا اترتے ہیں۔

# سُوْرَۃُ الْحَجّ

- سورة المؤمنون سے کتابی ربط (Logical Flow):

| سورۃ الحج | سورۃ المؤمنون |
|---|---|
| امت کو مشن دیا گیا | مشن کے اہل افراد کی تعریف بتائی گئی |
| "تم مسلم ہو" | "کون مومن ہے؟" |
| اجتماعی ذمہ داریاں | انفرادی و اخلاقی تشکیل |
| جہاد، قیادت، اقتدار | کردار، ضبط، عبادت |
| شہادت علی الناس | فلاح کا معیار |
| امت کو شہادتِ دین کی ذمہ داری دی گئی | اس ذمہ داری کو نبھانے والے "مومن" کیسے بنتے ہیں |

# سُوْرَۃُ الْحَجّ

## سورت کا مرکزی مضمون

ملتِ ابراہیم کی نمائندہ امت کی تشکیل،
شرک کی قیادت سے بیت اللہ کی تولیت چھین کر توحید کی بنیاد پر دین کا قیام،
شہادتِ علی الناس اور دفاعی جہاد کے ذریعے اللہ کی حاکمیت کے عملی نفاذ کی جدوجہد کے مقاصد کو یاد رکھنے کی ہدایت

# سُوْرَۃُ الحَجّ کے مضامین

## ① قیامت اور مقصدِ حیات

اس حقیقت کی طرف توجہ - کہ زندگی بے مقصد نہیں بلکہ آخرت کی تیاری کا موقع ہے۔ قیامت، بعث بعد الموت اور حساب کی ہولناکی کو عقلی و آفاقی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے تاکہ انسان کے اندر اصلاح اور ذمہ داری کا شعور بیدار ہو۔

## ② شرک کی فکری تردید

اہلِ عرب کے شرک کو توحید اور قیامت کے تصور کی سب سے بڑی رکاوٹ قرار دے کر اس کی جڑ کاٹی گئی ہے۔ واضح کیا گیا ہے کہ کائنات کا نظام ایک ہی زندہ و قائم بالذات خدا چلا رہا ہے اور شرک محض جہالت اور وہم کی پیداوار ہے۔

## ③ مذبذب ایمان پر تنقید

ان لوگوں کی سخت گرفت کی گئی ہے جو فائدہ ہو تو اسلام کے ساتھ اور مشکل آئے تو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ یہ منافقانہ رویہ دنیا اور آخرت دونوں میں تباہی کا سبب بنتا ہے، جبکہ ثابت قدم ایمان ہی حقیقی کامیابی کی ضمانت ہے

## ④ اہلِ ایمان کے لیے تسلی

مخالفین کے ظلم اور سازشوں کے مقابلے میں مسلمانوں کو تسلی دی گئی ہے کہ اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ آخرکار فیصلہ اللہ کی عدالت میں ہوگا جہاں اہلِ ایمان سرخرو ہوں گے اور شرک و کفر کے علمبردار اپنے انجام کو پہنچیں گے۔

## ⑤ بیت اللہ اور ملتِ ابراہیم

مشرکین کو یاد دلایا گیا ہے کہ بیت اللہ توحید کا مرکز ہے، نہ کہ شرک کا گڑھ۔ تم جو خود کو وارثِ ابراہیم کہتے ہو، در حقیقت اسی ملت کے سچے پیروکاروں کو اس گھر سے روک کر سب سے بڑی خیانت کے مرتکب ہو رہے ہو۔

## ⑥ جہاد کی پہلی اجازت (اذنِ قتال)

مسلمانوں کو پہلی مرتبہ دفاعی جہاد کی اجازت دی گئی تاکہ بیت اللہ کو غاصب مشرک قیادت سے آزاد کرایا جا سکے۔ واضح کیا گیا کہ یہ قتال حرم کی حرمت کے خلاف نہیں بلکہ توحید کے تحفظ کے لیے ایک مقدس فریضہ ہے، اور اللہ اپنی نصرت کا وعدہ فرماتا ہے

## ⑦ امتِ مسلمہ کی اصل حیثیت

اہلِ ایمان کو "مسلم" کے نام سے اور روحانی صلاحیتیں سب کی سب شہادتِ دیموسوم کر کے بتایا گیا کہ وہ ابراہیمؑ کے جانشین اور اس منصب کے لیے منتخب ہیں۔ ان کا اصل فریضہ دنیا میں شہادتُ علی الناس ہے۔ اس لیے ان کا طرزِ زندگی، اقوال و اعمال، عادات و کردار اسلام کے پیغام کی عملی گواہی بنیں، اور ان کی جسمانی، ذہنی، فکری، مالی ان کے لیے وقف ہوں

# سُوْرَۃُ الْحَجّ - نمایاں خصوصیات

- یہ سورت مکی بھی اور مدنی بھی
- یہ پہلی سورت ہے جس میں قتال (دفاعی جہاد) کی اجازت دی گئی،اس سے پہلے ہاتھ باندھے رکھنے (کُفُّوا أَیْدِیَکُمْ) کا حکم تھا
- اس سورت میں مکی قریشی قیادت کے خلاف فردِ جرم عائد کی گئی اور ان کے خلاف قتال و جہاد کا جواز (Legtimacy of war) بھی پیش کیا گیا
- اس میں مشرک (مکی) قیادت اور اسلام قبول کرنے والی مسلم قیادت کا تقابل پیش کیا گیا (Leadership comparison)
- سورت میں دو قسم کی ولایتوں کا ذکر ہے توحیدی تصورِ ولایت اور مشرکانہ تصورِ ولایت (نِعْمَ الْمَوْلَیٰ اور بِئْسَ الْمَوْلَیٰ)
- ہلاکتِ اقوام کے دو اصول بیان کیے گئے (پہلے مہلت —پھر گرفت) —آیت ۴۴ اور ۴۸
- مظلوم مومن مہاجرین کے لیے خوشخبری —کہ اللہ ان کی ضرور مدد کرے گا (آیت ۴۰ اور ۵۸)
- بیت اللہ اور ملتِ ابراہیم کا فیصلہ کن مقدمہ- بیت اللہ توحید کا گھر ہے، مشرکین اس کے غاصب متولی ہیں، اور مسلمان ہی ملتِ ابراہیم کے جائز وارث ہیں، یہ دراصل قیادت اور تولیتِ حرم کا شرعی اعلان ہے۔
- "شہادتِ علی الناس" کا کھلا اعلان کیا گیا (تمہارا نام "مسلم" ہے، تمہیں دنیا میں حق کی گواہی کے لیے کھڑا کیا گیا ہے، یہ اعلان امت کے ہر فرد کو محض عبادت گزار نہیں بلکہ ذمہ دار گواہ بناتا ہے۔

# سُوْرَةُ الحْجّ - نمایاں تعلیمات/ہدایات

- سورت میں "توحید فی الدعاء" کے سلسلے میں دو (2) رویوں کا تذکرہ
  - پہلا رویہ شدید گمراہ مشرکینِ مکہ کا تھا۔ وہ ان ہستیوں کو پکارتے تھے، جو انہیں نقصان یا فائدہ نہیں پہنچا سکتی تھیں۔ یَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهٗ وَمَا لَا یَنۡفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الۡبَعِیۡدُ (آیت: 12)
  - اس کے برخلاف رسول اللہ ﷺ کو ہدایت دی گئی کہ وہ صرف اور صرف اللہ ہی کو پکاریں اور اللہ ہی سے دعا کریں۔۔ وَادۡعُ اِلٰی رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰی هُدًی مُّسۡتَقِیۡمٍ (آیت: 67)
- سورۃ الحج میں بھرپور جہاد کے مختلف اور جامع پہلو
  - مسلمانوں کو بھرپور مجاہدے کا حکم (وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ) اللہ کی راہ میں جہاد (جدوجہد) کرو! جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے
  - جہاد میں نہ صرف قتال بلکہ ہر قسم کی کوشش اور جدوجہد شامل ہے۔ جہاد زبان و قلم سے بھی ہوتا ہے اور تلوار سے بھی۔ عدل و قسط کا اہتمام بھی جہاد ہے۔ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ افضل مؤمن کون سا ہے؟ فرمایا: مُؤْمِنٌ یُجَاهِدُ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِی سَبِیْلِ اللہ ۔ ایسا مؤمن جو اپنی جان اور مال سے اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہے (صحیح مسلم: 4995)۔
  - جہاد کا آغاز، قبولیتِ اسلام اور صحیح عقیدہ توحید سے ہوتا ہے، پھر یہ تعلق باللہ اور صبر کی منزلوں سے ہوتا ہوا ہجرت کی منزلیں طے کرتا ہے، پھر نوبت قتال اور اقامتِ دین کی آتی ہے، تا کہ اسلامی حکومت کے ذریعے قیامِ عدل و قسط یقینی بنایا جا سکے۔

# سُوْرَةُ الْحَجّ - نمایاں تعلیمات/ہدایات

## .......سورۃ الحج میں بھرپور جہاد کے مختلف اور جامع پہلو

- " حَقَّ جِهَادِهِ" کے الفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان اپنی خود ساختہ رائے کے مطابق جدوجہد نہ کرے، بلکہ قرآن و سنت اور صحابہ کے راستے اور طریقہ کار کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنی تمام جسمانی، ذہنی، فکری، مالی، مادی اور روحانی صلاحیتوں کو شہادتِ دین کے لیے وقف کر دے۔
- حق پرست گروہ قیامت تک جہاد یعنی قتال بھی کرتا رہے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ میری امت کا ایک گروہ قیامت تک حق پر قائم رہتے ہوئے مسلسل لڑتا رہے گا اور غالب ہوگا (صحیح مسلم: 413)۔
- " حَقَّ جِهَادِهِ" میں علماء اور مجتہدین کا اجتماعی اجتہاد بھی شامل ہے، جو نئے پیش آمدہ مسائل کا حل قرآن و سنت کے واضح نصوص کی روشنی میں تلاش کر سکیں۔
- غلبہ اسلام کے لیے دین اور دنیا کا صحیح اور پختہ علم حاصل کرنا بھی جہاد ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِي سَبِيْلِ اللهِ حَتّٰى يَرْجِعَ ۔ جو علم کی تلاش میں نکلا وہ اللہ کی راہ میں ہے، یہاں تک کہ وہ واپس آ جائے (ترمذی: 2647)

# سورۃ الحج میں بھرپور جہاد کے مختلف اور جامع پہلو

## جہاد

| | |
|---|---|
| جہاد باللسان و القلم | زبان اور قلم کے ذریعے حق کی ترویج |
| جہاد بالمال و النفس | اپنی جان اور مال کو اللہ کی راہ میں کھپانا |
| حقِ جہاد | اپنی رائے کے بجائے قرآن، سنت اور طریقہ صحابہ کی پیروی |
| علمی جہاد | دین اور دنیا کا پختہ علم حاصل کرنا اور اجتہاد کرنا |
| عدل و قسط | معاشرے میں انصاف کا قیام بھی جہاد کا حصہ ہے |

# سُوْرَۃُ الْحَجّ - نمایاں تعلیمات/ہدایات

- اسلامی ریاست کے مقاصد کی جامع تعریف -چند مختصر آیات میں اسلامی اقتدار کا پورا منشور دے دیا گیا: اقامتِ صلوٰۃ، ایتائے زکٰوۃ، امر بالمعروف و نہی عن المنکر -یہ قرآن میں ریاستی ذمہ داریوں کا سب سے جامع بیان ہے۔
- مذبذب ذہنیت پر براہِ راست تنقید - یہ ان چند سورتوں میں سے ہے جو صرف کفار ہی نہیں بلکہ دوغلے ایمان رکھنے والوں (منافقین) کو بھی بے لاگ انداز میں بے نقاب کرتی ہے کہ فائدہ پر ایمان اور مصیبت پر فرار سب سے بڑا خسارہ ہے۔
- عبادات، جہاد اور اجتماعیت کا ربط — اس سورت میں عبادات (نماز، حج)، جہاد اور اجتماعی نظم کو الگ الگ نہیں بلکہ ایک ہی مشن کے اجزاء کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔
- اسلامی ریاست کے استحکام کے لیے وَاعْتَصِمُوا بِاللّٰہِ کا حکم دیا گیا تاکی مسلمان تعلق باللہ کی بنیاد پر اپنی جمعیت اور تنظیم کو مضبوط اور مستحکم کر سکیں
- شرک کی عقلی تردید— اس سورت میں شرک کی تردید صرف وعظ سے نہیں بلکہ عقلی دلائل، آفاقی مثالیں اور مشہور مکھی کی تمثیل کے ذریعے کی گئی، جو شرک کی کمزوری کو نہایت مؤثر انداز میں واضح کرتی ہے۔

⇦ اجتماعیت، نظم، ان کی مضبوطی، جہاد، کعبہ کی تولیت مشرکین سے واپس لینے، دفاع، اقتدار، عدل، عبادات، اخلاق کا بیان کیوں؟

← ان سب کا ذکر اس سورت میں اس لیے آیا ہے کہ ہجرت کے بعد اسلام محض دعوت نہیں رہا بلکہ ایک منظم امت بن گیا تھا، جسے ظلم کے مقابلے میں کھڑے ہو کر دین کے اجتماعی قیام کی ذمہ داری سونپی جا رہی تھی۔

# سُوْرَةُ الْحَجّ – نمایاں تعلیمات/ہدایات

## مسلمانوں کے اتحاد کی اصل بنیاد " اعتصام باللہ " :

- اسلامی ریاست کے استحکام کے لیے مسلمانوں کو وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ (اللہ کو مضبوطی سے تھامنے) کا حکم دیا گیا ہے تاکہ وہ اللہ سے تعلق کی بنیاد پر اپنی جمعیت اور تنظیم کو مضبوط بنا سکیں۔
- یہ ایک بہت عمیق بات کہی گئی ہے کہ مسلمانوں کا اتحاد سیاسی یا دنیاوی مفادات پر نہیں بلکہ اللہ سے تعلق کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ "اعتصام باللہ" کا مطلب یہ ہے کہ جب افراد انفرادی طور پر اللہ کے احکامات کے پابند ہوں گے، تو وہ خود بخود ایک مضبوط اور مستحکم ریاست یا جمعیت کی شکل اختیار کر لیں گے

# سُوْرَةُ الْحَجِ

آیات 78

مكية
مدنية

## اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ

ملتِ ابراہیم کی نمائندہ امت کی تشکیل، شرک کی قیادت سے بیت اللہ کی تولیت چھین کر توحید کی بنیاد پر دین کا قیام، شہادتِ علی الناس اور دفاعی جہاد کے ذریعے اللہ کی حاکمیت کے عملی نفاذ کی جدوجہد

### منکرین توحید، قیامت و آخرت سے مجادلہ

آیات 1-37

**آیات 1 تا 7**

قیامت اور بعث کے احوال ۔ مخالفین کو انذار- آیاتِ آفاق و انفس سے استدلال

**آیات 8 تا 16**

شرک، مفاد پرستی اور باطل امیدیں
شرک کے سہارے پر قائم جھوٹا اطمینان

**آیات 17 تا 24**

حق و باطل خدا کی عدالت میں - مشرکین اور مسلمانوں کا متضاد کردار و انجام

**آیات 25 تا 37**

ملتِ ابراہیم اور بیت اللہ کی اصل حقیقت
(ملتِ ابراہیم کی مسخ شدہ وراثت)

### سنتِ الٰہی: تصادمِ حق و باطل، جہاد و قتال، تطہیر بیت اللہ، ہجرت اور غلبہ

آیات 38 - 60

**آیات 38 تا 41**

بیت اللہ کے ناجائز متولین کے خلاف جہاد و قتال کی اجازت
اسلامی حکومت کی 4 اہم ذمہ داریاں

**آیات 42 تا 52**

تکذیبِ رسل اور سنتِ الٰہی- (تاریخ کی شہادت، مہلتِ عذاب اور ہلاکت کی دھمکی)

**آیات 53 تا 57**

سنتِ ابتلا اور غلبۂ حق/ فتنۂ شیاطین اور کھرے کھوٹے کی پہچان

**آیات 58 تا 60**

اہلِ ایمان کی ہجرت اور انجامِ خیر

### خاص اللہ کی عبادت

آیات 61 - 78

**آیات 61 تا 66**

توحیدِ ربانی کے عقلی و آفاقی دلائل / ربوبیتِ الٰہی کی نشانیاں

**آیات 67 تا 72**

دعوتِ توحید اور مخالفین کا جارحانہ ردِّ عمل (دعوت، مخالفت، اور انجام)

**آیات 73 تا 76**

شرک اور شفاعتِ باطل کا حتمی ابطال۔ قرآن حکیم کی دعوت

**آیات 77 تا 78**

مسلمانوں کی اصل حیثیت کی وضاحت
وہ ابراہیمؑ کے جانشین اور اس منصب کے لیے منتخب ہیں۔
ان کا اصل فریضہ دنیا میں شہادتُ علی الناس ہے

# مطالعہ سُوْرَةُ الْحَجّ

- 78 آیات
- 10 رکوع
- 10 قرآن کلاسز
- ضمیمے اور اضافی تعلیمی/تدریسی مواد و حوالہ جات
- کل فعل (Verbs) ~ 281

| X | IX | VIII | VII | VI | V | IV | III | II | I |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| استفعال | افعلال | افتعال | انفعال | تفاعل | تفعّل | افعال | مفاعلہ | تفعیل | ثلاثی مجرد |
| 2 | 0 | 12 | 1 | 0 | 4 | 68 | 10 | 25 | ~ 157 |

## اضافی موضوعات پر ضمیمے

1. دو رنگی اور مذبذب ذہنیت
2. مسجدِ حرام سے روکنا (اور اس کے متعلقات) ۔ تفصیلی ضمیمہ
3. ایمان اور عملِ صالح (ایمان اور عملِ صالح کا ربط، عملِ صالح سے کون سے اعمال مراد ہیں؟ اخلاقی اعمال میں ، معاشرتی اور اجتماعی اعمال میں، معاشی اور پیشہ ورانہ دیانت میں ، خاندانی اور عائلی ذمہ داریوں میں "اعمالِ صالح" کیا کیا ہیں؟ )
4. قَولُ الزُّور (سے کیا مراد ہے ؟، اسلام میں قَولُ الزّور کا مقام و حیثیت ، قرآن اور احادیث مبارکہ میں قَولُ الزّور، قولِ زور کو کیوں ایک بڑا گناہ قرار دیا گیا ہے؟ قَولُ الزُّور کا اطلاق عملی زندگی میں کن باتوں پر؟
5. سورۃ الحج (39-48): قرآنی محاورات اور آفاقی حقائق
6. قرآن کی نظر میں انسان کا باطن: قلب، فؤاد اور صدر ( اور ان کا فرق )،انسان کا مرکب وجود اور بصیرت کے دو درجے، قرآن نے سوچنے کی نسبت دل کی طرف کیوں کی؟
7. سورۃ الحج - آخری رکوع (مشرکین کے شرکاء کی حقیقت کی تمثیل، تمثیل میں مکھی کا ذکر کیوں؟ آیت 73 کی بلاغت، مکھی کی مثال اور اس کا سائنسی پس منظر، امتِ مسلمہ کی اصل حیثیت کی وضاحت (شہادتِ حق)، آیات ۷۳ - ۷۸ - معارف

# قریشی مشرک قیادت اور مسلم قیادت کا موازنہ

| موضوع/ حوالہ جات | قریشی مشرک قیادت | مسلم قیادت |
|---|---|---|
| ظُلِمُوا (آیت39) أُخْرِجُوا (آیت40) | ظالم اور مُخرِج | مظلوم اور مہاجر |
| آخرت پر شک، رب (آیات 5,7) | جنت، دوزخ، آخرت (بعث) اور جزاوسزا میں شک و شبہات | آخرت اور اس کی جزاو سزا کا یقین وایمان |
| توحید عبادت (آیات: 11، 71، 77) | قریشی مشرک کی بات: اللہ پر ایمان کے ساتھ ساتھ مِن دون اللہ کی عبادت | صرف اللہ واحد کی عبادت |
| توحید دعا - (آیات: 12، 13) | مِن دون اللہ سے دعا | صرف اللہ ہی سے دعا |
| ولایت اور پرستی (آیت: 3:78) | لَبِئْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَبِئْسَ الْعَشِيرُ - بدترین مولیٰ، بدترین ساتھی | فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ - بہترین مولیٰ، بہترین مددگار |
| امانتِ توحید میں خیانت (آیت 38) | بد عہد، خائن، ناشکری قیادت — جسے خانہ کعبہ کی تولیت کا کوئی حق نہیں | دینِ ابراہیمی، اور توحید کی وارث قیادت خانہ کعبہ کے متولی ہونے کی جائز حقدار |
| بغیر علم کے بحث و تکرار (يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ) — (آیات 8، 3، 68) | علم، دلیل، برہان، ہدایت اور کتاب سے محروم قیادت - بے جا بحث و تکرار کی عادی | عقلی و نقلی دلائل سے لیس قیادت- اعلیٰ اخلاق و کردار کی حامل قیادت |
| حق و باطل (آیت 62) | یہ قیادت باطل کی پیروکار اور باطل کی علمبردار | یہ قیادت حق کی پیروکار اور حق کی علمبردار |

سُوْرَةُ طٰهٰ

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لَنَا اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً ، اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنا مِنْهُ مَا نَسِيْنا وَعَلِّمْنا مِنْهُ مَا جَهِلْنا ، وَارْزُقْنا تِلَاوَتَهٗ اٰنآءَ الَّيْلِ وَ اٰناءَ النَّهَارِ ، وَاجْعَلْهُ لَنَا حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ- اٰمِيْن

اے اللہ ہم پر قران کریم (کے توسط) سے رحم فرما اور اسے ہمارے لیئے امام اور نور اور ہدایت اور رحمت بنا دے اے اللہ اس میں سے جو ہم بھول گئے ہیں وہ ہمیں یاد کرا دے اور جو نہیں جانتے وہ ہمیں سکھلا دے اور ہمیں توفیق دے کہ دن اور رات کے اوقات میں اسکی تلاوت کریں اور اس (قرآن) کو ہمارے حق میں حجت بنا دے آمین۔